روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 جون 2010ء 26 جمادی الثانی 1431 ہجری 10/احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 124

اللہ کی وحدانیت

یقیناً یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

(آل عمران :63)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

18 مئی 1908ء کو پروفیسر ریگ کے حضرت مسیح موعود سے سوال و جواب:۔

سوال:۔ آپ کا کیا عقیدہ ہے خدا محدود ہے یا کہ ہر جگہ حاضر و ناظر اور اس میں کوئی شخصیت یا جذبات پائے جاتے ہیں؟

جواب:۔ ہم خدا تعالیٰ کو محدود نہیں سمجھتے اور نہ ہی خدا محدود ہو سکتا ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کی نسبت یہ جانتے ہیں کہ جیسا وہ آسمان پر ہے ویسا ہی زمین پر بھی ہے۔ اس کے دو قسم کے تعلق پائے جاتے ہیں ایک عام تعلق جو عام مخلوق کے ساتھ ہے اور ایک دوسرا خاص تعلق جو ان خاص بندوں کے ساتھ ہوتا ہے جو اپنے آپ کو پاک کر کے اس کی محبت میں ترقی کرتے ہیں۔ تب وہ ان سے ایسا قریب ہو جاتا ہے جیسا کہ ان کے اندر ہی سے بولتا ہے۔ یہ اس میں ایک عجیب بات ہے کہ باوجود دور ہونے کے وہ نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے، وہ بہت ہی قریب ہے مگر پھر بھی نہیں کہہ سکتے کہ جس طرح ایک جسم دوسرے جسم سے قریب ہوتا ہے اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی چیز بھی ہے۔ وہ سب چیزوں سے زیادہ ظاہر ہے مگر پھر بھی وہ عمیق در عمیق ہے۔ جس قدر انسان سچی پاکیزگی حاصل کرتا ہے اسی قدر اس کے وجود پر اس کو اطلاع ہوتی ہے۔

فرمایا:۔

جذبات سے مراد غالباً ان کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کے ذمے شریعت کا بوجھ کیوں ڈال رکھا ہے اور حرام و حلال کی پابندی میں اسے کیوں قید کر رکھا ہے؟ سو جاننا چاہئے کہ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نہایت درجہ قدوس ہے وہ اپنی تقدیس کی وجہ سے ناپاکی کو پسند نہیں کرتا اور چونکہ وہ رحیم و کریم ہے اس واسطے نہیں چاہتا کہ انسان ایسی راہوں پر چلے جن میں اس کی ہلاکت ہو۔ پس یہ اس کے جذبات ہیں جن کی بناء پر مذہب کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ان کا نام خواہ آپ کچھ ہی رکھ لو۔

سوال:۔ کیا خدا کی کوئی شکل ہے؟

جواب:۔ جب وہ محدود ہی نہیں تو شکل کیسی؟

(ملفوظات جلد پنجم ص 671)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2010ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2010ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو) برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

2۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

باقی صفحہ 12 پر

ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان کی مرکزی عاملہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان (AATP) کی مندرجہ ذیل مرکزی عاملہ برائے سال 2010-2012ء کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

چیئرمین: مکرم ملک خالد احمد زفر صاحب ربوہ

وائس چیئرمین: مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب لاہور

جنرل سیکرٹری: مکرم ملک طارق محمود صاحب ربوہ

فنانس سیکرٹری: مکرم معروف احمد صاحب ربوہ

آڈیٹر: مکرم مجید بشیر صاحب لاہور

نمائندگان کالج و یونیورسٹی لیول اساتذہ:

مکرم ظفر عباس تارڑ صاحب ربوہ

مکرم محمد نواز احمد صاحب فیصل آباد

مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ ربوہ

نمائندہ ہائی سکول اساتذہ: مکرمہ آنسہ فہیم صاحبہ ربوہ

نمائندہ پرائمری سکول اساتذہ:

مکرمہ ناہید طارق صاحبہ ربوہ

(پیٹرن ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان)

کیا یہ حُبّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے؟

عرفان صدیقی اپنے کالم نقش خیال میں لکھتے ہیں:۔

میں رات بھر بے کل رہا۔ اور کیکر کے تیز نوکیلے کانٹے کی طرح پیہم میرے دل میں کچوکے لگانے والی بے کلی کا سبب ایک چھوٹا سا سوال تھا۔ ”کیا اس خبر سے میرے حضور، خاتم الانبیاء، رحمت دو جہاںؐ کی روح پاک کو آسودگی حاصل ہوئی ہوگی؟“ وہ جنہوں نے گالیاں دینے والوں کو دعائیں دیں، وہ جنہوں نے خون کے پیاسوں کو قبائیں عطا کیں، وہ جنہوں نے ستم ڈھانے والوں کو بیت اللہ کی چابیاں بخش دیں۔ وہ جنہوں نے اپنی راہ میں کانٹے بچھانے اور سر مبارک پر کوڑا کرکٹ پھینکنے والوں کے لئے بھی دست دعا بلند فرمائے، وہ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ آپؐ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے“۔ جب ہوا کے کسی لطیف جھونکے نے روضہ رسولؐ کی سبز جالیوں سے پرے نبی کریمؐ کو یہ خبر دی ہوگی تو آپ کی روح پاک بے کل نہ ہوئی ہوگی؟

لاہور میں دہشت گردی کا نشانہ بننے والے کون تھے؟ ان کا مذہب، عقیدہ اور مسلک کیا تھا؟ یہ سوالات غیر متعلقہ ہیں۔ وہ انسان تھے اور ہمارے دین کا درس ہے کہ ”ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے“۔ ہمارے نبی پاکؐ کا فرمان ہے کہ ”جس نے کسی ذمی (اسلامی ریاست کے غیر مسلم شہری) کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھ سکے گا۔ حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت کے فاصلے سے آتی ہوگی“۔ کیا اس نبی کریمؐ کا کلمہ پڑھنے اور ان سے محبت وعقیدت کا دعویٰ کرنے والا کوئی شخص نبیؐ کے اس فرمان کی خلاف ورزی کا تصور بھی کرسکتا ہے؟

مجھے آج پھر طائف یاد آرہا ہے۔ وہ چھوٹا سا ویرانہ میری آنکھوں کے سامنے ہے جہاں کبھی انگوروں کا باغ تھا۔ میری نظریں سیاہ رنگ پتھروں سے اٹے پہاڑ کے دامن میں ایک قدیم شکستہ مسجد پہ جمی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہی وہ مقام ہے جہاں طائف کے اوباشوں کے پتھروں سے زخم خوردہ نبی نے کچھ دیر آرام کیا تھا۔ زید بن حارثہؓ آپؐ کو سہارا دیئے ہوئے تھے۔ یہی وہ لمحہ تھا جب اللہ تعالیٰ کے جلال نے انگڑائی لی۔ جبریل پیغام لے کے آئے کہ پہاڑوں کا نگران فرشتہ تیار کھڑا ہے۔ آپ حکم فرمائیے کہ اس بستی کو اپنے نابکار مکینوں سمیت دو پہاڑوں کے درمیان پیس کر سرمہ کردیا جائے۔ میرے حضورؐ نے دکھ، درد اور اذیت کی اس کیفیت میں بھی فرمایا۔ ”نہیں! ممکن ہے ان کی اولاد ایمان لے آئے“۔ مجھے مکہ کی فتح کا دن یاد آیا۔ وہ کون سا ستم ہے جو اہل قریش نے روا نہ رکھا تھا۔ لیکن سپاہ فتح مند شہر کی دہلیز پہ قدم رکھتی ہے تو میر سپاہؐ نے خزاں رسیدہ پتوں کی طرح کانپتے دشمنوں سے کہا۔ ”آج کے دن تم پر کوئی ملامت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو“۔

یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے حضورؐ پہ بہتان باندھے۔ آپ کو شہید کرنے کے منصوبے بنائے۔ آپ کے صحابہ کو صحرا کی دہکتی ریت پہ لٹا کر سینے پر بھاری پتھر رکھ دیئے، ہاتھوں اور پاؤں میں میخیں ٹھونک دیں، تین برس تک شعب ابی طالب کے سنگلاخ پہاڑوں کی طرف دھکیل دیا، آپؐ کو ہجرت پہ مجبور کردیا، آپؐ کو مدینہ میں بھی چین سے نہ رہنے دیا۔ لیکن وہی لوگ سرنگوں ہوئے تو رحمت کی ایک گھٹا مکہ پہ چھا گئی۔ بہت سے صحابہؓ کی بے نیام تلواریں دشمنان اسلام کا لہو پینے کے لئے مچل رہی تھیں۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے حضورؐ سے کہا۔ ”رسول اللہ! آج تو انتقام، جنگ و جدال اور خون خرابے کا دن ہے آج کعبے کو حلال کیا جائے گا“۔ نبی کریمؐ نے فرمایا۔ ”نہیں سعد۔ تم نے غلط کہا۔ آج تو وہ دن ہے جس میں کعبہ کی تعظیم کی جائے گی۔ جب کعبہ کو غلاف پہنایا جائے گا۔ آج تو رحمت اور امن کی برکھا کا دن ہے“۔

ہبار، کو حضورؐ کے سامنے لایا گیا۔ حضورؐ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ مکہ سے مدینہ جارہی تھی کہ ہبار نے ان پر شدید سنگ زنی کی۔ آپ حاملہ تھیں۔ چوٹیں اتنی شدید تھیں کہ حضرت زینب مدینہ پہنچ کر انتقال کر گئیں۔ اپنی پیاری بیٹی کی یاد سے حضورؐ کی آنکھیں بھر آئیں۔ نگاہ اٹھا کر ہبار کی طرف دیکھا اور فرمایا ”میں نے معاف کردیا۔ اسے چھوڑ دو“۔

وحشی کو آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اس شخص نے جنگ احد میں حضورؐ کے چچا حضرت حمزہؓ کا گلا کاٹا تھا۔ حضورؐ اکثر اپنے چچا کے قتل اور وحشی کی وحشت کا ذکر کیا کرتے۔ آج وہ وحشی آپؐ کے سامنے کھڑا تھا اور اس پر لرزہ طاری تھا۔ آپؐ نے اس کی جان بھی بخش دی عظیم چچا کی یاد آئی تو اتنا فرمایا ”اسے مجھ سے دور لے جاؤ“۔ حضرت حمزہؓ کا پیٹ چاک کرکے آپ کا کلیجہ چبانے والی درندہ صفت عورت، ہند کو پیش کیا گیا۔ خوف اور ندامت کے باعث اس نے اپنا منہ نقاب سے چھپالیا۔ آپؐ نے فرمایا ”جاؤ تمہیں معاف کردیا“۔

میں رات بھر بے کل رہا۔ اس وقت بھی ایک چھوٹے سے سوال کی چبھن سے ٹیسیں اٹھ رہی ہیں۔ کیا لاہور میں اسّی سے زائد انسانوں کی ہلاکت کی خبر سبز جالیوں والی خلوت گاہ کے مکین کے لئے آسودگی کا باعث بنی ہوگی؟ یہ کون تھے جنہوں نے خون کی ہولی کھیلی؟ وہ جو کوئی بھی تھے خاتم النبیینؐ کے اسوہ حسنہ اور تعلیمات کریم سے بیگانہ تھے۔ آپؐ نے تو جانوروں تک کو اذیت دینے سے منع فرمایا ہے۔ جنگ کے دوران بھی بلاوجہ درخت کاٹنے اور کھیت اجاڑنے سے روکا ہے۔ آپؐ نے تو میثاق مدینہ کے ذریعے غیر مسلموں کے ساتھ مل جل کر رہنے کے آداب بتائے ہیں۔ آپؐ نے تو خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی تہذیب و معاشرت کا پہلا جامع منشور عطا کیا ہے۔ آپؐ کا کوئی نام لیوا ایسی خونخواری کا تصور بھی کیونکر کرسکتا ہے؟

اللہ کا فرمان ہے۔ ”دین میں کوئی جبر نہیں“۔ سورۃ یونس میں ارشاد ہوتا ہے۔ ”اگر آپ کا رب چاہتا تو جو لوگ زمین میں ہیں، سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ مومن ہو جائیں“۔ کس قدر واضح بات ہے کہ اگر ہر شے پہ قدرت رکھنے والے قادر مطلق نے بھی دین مذہب کے معاملے میں اپنی قدرت اور قوت کو استعمال نہیں کیا اور یہ تلقین بھی فرمائی کہ کسی کو جبر و اکراہ کے ذریعے مسلمان یا مومن نہیں بنایا جاسکتا تو پھر ہم میں سے کسی کو یہ حق کیسے حاصل ہوگیا کہ وہ بزور دوسروں پہ اسلام نافذ کرنے لگے اور کسی دوسرے مذہب ومسلک کی پیروی کے جرم میں ان کا خون بہاتا پھرے۔ قرآن تو یہاں تک کہتا ہے کہ ”مشرکین اللہ کو چھوڑ کر جن جھوٹے خداؤں کو پکارتے ہیں تم انہیں بھی برا نہ کہو“۔ سورۃ الکافرون میں کیا اصول طے کردیا گیا۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین“۔

امیر المومنین حضرت عثمانؓ کے خلاف بلوائیوں نے انتہائی بدتہذیبی اور بیہودگی اختیار کی۔ یہاں تک کہ آپ کو شہید کرنے کے درپے ہوئے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے ان فتنہ گروں سے دو دو ہاتھ کرنے کی اجازت چاہی۔ امیر المومنین نے کہا ”اے ابو ہریرہ! کیا تمہیں پسند ہے کہ تم سب کو میرے سمیت قتل کردو“۔

ابو ہریرہؓ نے جواب دیا۔ ”نہیں امیر المومنین“۔

حضرت عثمانؓ نے فرمایا ”بلاشبہ اگر تو نے ایک آدمی کو قتل کردیا تو گویا تم نے تمام لوگوں کو قتل کرڈالا“۔

مذہب، مسلک، عقیدے اور نظریے سے قطع نظر، کسی انسان کے قتل کی اتنی سخت وعید کے باوجود یہ کون ہیں جو جیتے جاگتے انسانوں پر بارود برساتے اور انہیں گولیوں سے بھون ڈالتے ہیں کیا یہ بھول چکے ہیں کہ ایک دن انہیں اللہ کے حضور پیش ہونا اور اپنے ہر عمل کا حساب دینا ہے؟ کیا انہیں نبی رحمتؐ کا یہ فرمان بھی یاد نہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کے مقدمے پیش ہوں گے اور رب کائنات فیصلے صادر کرے گا۔

اللہ انہیں ہدایت دے جو ایسی خونخواری کو حُبّ رسولؐ اور عشق نبیؐ کی کوئی ادا سمجھتے ہیں۔ ایسی فتنہ گری کی تخم ریزی کرنے والوں کو سوچنا چاہئے کہ جب ہوا کے کسی لطیف جھونکے نے سبز جالیوں سے پرے حجرہ نور کے مکین کو یہ خبر دی ہوگی تو ان پر کیا گزری ہوگی؟

(روزنامہ جنگ 30 مئی 2010ء)

تبصرہ

انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں

مرتبہ	:	سلیمہ شاہ نواز صاحبہ
ناشر	:	لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
پرنٹر	:	شریف سنز پرنٹنگ پریس
صفحات	:	62

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کے زیر انتظام ایک عرصہ سے کتب سلسلہ شائع ہونے کا سلسلہ جاری ہے اور اس وقت خاکسار کے سامنے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلے میں چھپنے والی 94 ویں کتاب موجود ہے۔ اس سے پہلے مختلف موضوعات پر 93 کتب شائع ہو کے جماعتی لٹریچر کا حصہ بن چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب قرآن مجید میں آنے والی انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں پر مشتمل کتاب میں ہر دعا کا مختصر پس منظر بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس انفرادیت کی وجہ سے اس کتاب کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے۔ دعاؤں کے مختصر تعارف کی وجہ سے تقریباً ہر دعا کو سمجھنا بہت آسان ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے آغاز میں قرآن کریم، احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود شامل کرکے خوبصورتی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ قبولیت دعا کے اصول، شرائط اور اوقات تحریر کئے گئے ہیں۔ بعدہٗ انبیاء کی دعائیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے ان نیک چنیدہ بندوں کو خود سکھائیں بالترتیب جمع کی ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو آسانی ہو۔ علم میں اضافہ ہو اور ازدیاد ایمان کا موجب بنے۔ کتاب ہذا میں 16 انبیاء کی دعائیں شامل کی گئی ہیں اور ان قرآنی دعاؤں کا ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا بیان فرمودہ ہے۔

ہمیں ان دعاؤں کو ورد زبان بنانا چاہئے کیونکہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا ہے، بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اپنے مطالعہ میں رکھنی چاہئے اور اس میں موجود دعاؤں کو نہ صرف خود پڑھتے رہنا ہے بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو خوب دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم شریف احمد بانی صاحب

والد محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی کا ذکر خیر

دین کی خاطر مالی قربانی اور مہمان نوازی آپ کے نمایاں اوصاف تھے

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے آپ کے بارہ میں تحریر فرمایا:۔

''تقسیم ملک کے بعد آپ کے دل میں یہ جذبہ موجزن ہوا کہ مرکز قادیان میں قیام کر کے اس کی خدمت کرنا ہر ایک احمدی پر ویسا ہی فرض ہے۔ جیسے درویشان پر تھا۔ اگر ہم ذاتی طور پر قادیان میں قیام نہیں کر سکے۔ تو جو لوگ اس فرض کو نبھا رہے ہیں۔ ہم پر لازم ہے کہ ان کو اپنا نمائندہ سمجھ کر ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ اس جذبہ کے تحت آپ اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ قادیان آئے اور موصوفہ نے ایک ایک گھر پہنچ کر ذاتی طور پر جائزہ لیا اور سب گھروں سے ذاتی تعارف پیدا کیا اور یہ دیکھ کر کہ درویشان کے گزارے بے حد قلیل ہیں۔ اپنی طرف سے چار ماہ کی گندم دینے کی پیشکش تین سال کے لئے کی۔ جس کی بزرگان نے اجازت عنایت فرمائی اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ جبکہ ہر سال افراد کی تعداد اور نرخ گندم بڑھنے سے اخراجات کی مقدار بڑھتی گئی۔ اس طرح کی اعانت کی اولیت کا سہرا آپ ہی کے سر ہے۔ کلکتہ اور مدراس کی بیوت الصلوٰۃ کے لئے گراں قدر عطایا۔ ترجمۃ القرآن ہندی اور تعمیر لنگر خانہ قادیان کے جملہ اخراجات، نصرت گرلز سکول قادیان کی چھوٹی بچیوں کو یونیفارم اور نوجوان بچیوں کو برقعے مہیا کرنا۔ مدرسہ احمدیہ کے طلبا کے لئے اعلیٰ تعلیمی وظائف، قادیان کی بیوت الصلوٰۃ میں بجلی کے پنکھے لگوانا، تعلیم الاسلام سکول اور نصرت گرلز سکول میں پنکھے لگوانا اور پورا فرنیچر مہیا کرنا۔ بیماروں کے علاج کے لئے غرباء ناداروں اور بیوگان کی امداد کرنا۔ گرم پارچات مکمل اور کمبل دینا۔

مرکز ربوہ کی بیت اقصیٰ کی تعمیر کا کل خرچ ادا کرنے کی اجازت کے لئے آپ نے عرض کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے از راہ کرم اجازت عنایت فرمائی اور سارے اخراجات آپ نے بانشراح صدر ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ غیب سے آپ کے مال میں برکت کے سامان ساتھ ساتھ کرتا رہا کہ آپ کو کوئی بھی دقت پیش نہ آئی۔ یہ آپ کی ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نے منارۃ المسیح کی سفیدی کے لئے ایک خطیر رقم مرکز میں جمع کروا دی۔ بارگاہ خلافت اور مقامات مقدسہ سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ مرکز قادیان کی زیارت آپ باقاعدگی سے کرتے تھے۔

اور ان نیک کاموں کی توفیق عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کے مال میں برکت کے غیر معمولی سامان پیدا فرمائے تھے۔ آپ کی ان مخلصانہ مساعی کی وجہ سے ایک طویل عرصہ پہلے آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ قادیان کی رکنیت کا شرف عطا ہوا۔ جو آپ کی وفات تک قائم رہا۔ آپ کی زیر تربیت خدمت کا یہ عظیم جذبہ آپ کی اہلیہ اور آپ کی اولاد میں بھی پیدا ہوا اور مرحوم کی اولاد بھی اپنے والد ماجد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان تمام ممتاز کارہائے خیر کو جاری رکھے ہوئے ہے اور ان کے لئے ثواب عظیم واجر جزیل کا باعث بن رہے ہیں۔

تاریخ احمدیت جلد پنجم میں بجا طور پر مرحوم کے بارہ میں مرقوم ہوا ہے۔ کہ:۔

''انہوں نے حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب کی طرح سلسلہ کی ہر اہم تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور قربانیوں میں ایک شاندار مثال قائم کی۔ خصوصاً تقسیم ملک کے بعد قادیان اور درویشان قادیان اور احمدیت کے لئے ان کی مالی خدمات کا سلسلہ بہت وسیع اور قابل رشک ہے۔''

(تابعین رفقاء احمد جلد دہم ص 1-2-3)

آپ کا آبائی وطن چنیوٹ تھا اور آپ چنیوٹ کی مشہور شیخ برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ اپنی ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں:۔

ان ایام میں ہماری برادری کے اکثر افراد شہر چنیوٹ اور اس کے گرد و نواح میں تجارت اور مختلف اقسام کی مزدوری سے روزی کماتے تھے اور نسبتاً غریب اور مفلوک الحال تھے۔ مگر چند خاندانوں کے بزرگ کلکتہ میں چمڑے کی تجارت کرتے تھے اور مالدار اور خوش حال تھے۔ میرے والد صاحب نے کلکتہ جا کر کچھ عرصہ ملازمت کی۔ فطری ذہانت، والدین کی نیک تربیت محنت اور امانت کے اوصاف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ پر بے شمار فضل کئے اور آپ کو اس قابل بنا دیا کہ ملازمت سے علیحدگی اختیار کر کے اپنا کاروبار شروع کریں۔ اپنے چھوٹے بھائی حاجی میاں تاج محمود صاحب کو بھی چنیوٹ سے بلا کر کاروبار میں شریک کر لیا۔ یہ دونوں بھائی اہلحدیث تھے اور بہت دیندار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کاروبار میں سرعت سے ترقی عطا فرمائی۔ دینی ماحول میں پرورش پانے کی وجہ سے عین عنفوان شباب میں والد صاحب کے دل میں یہ بات جاگزیں ہوگئی۔ کہ دونوں بھائیوں پر حج فرض ہو گیا ہے۔ چنانچہ اس خیال کے آتے ہی والد صاحب چنیوٹ روانہ ہو گئے اور اپنے والدین کو ساتھ لے کر حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ سے بہرہ اندوز ہوئے اور دوسرے یا تیسرے سال میاں محمود صاحب بھی اس سے مشرف ہوئے۔ چچا حاجی تاج محمود صاحب بہت متقی تھے اور دنیاوی امور اور کاروبار میں بہت کم دلچسپی لیتے تھے۔ غالباً 1902ء میں ان کی توجہ احمدیت کی طرف ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کی تصانیف اور احمدیہ لٹریچر کو (دین حق) کی تائید میں پاتے۔ آپ نے قرآن مجید اس طرح پڑھا ہوا تھا۔ کہ اس کا ہر ایک لفظ آپ کے دل میں جاگزیں ہو چکا تھا اور قرآن مجید کی تلاوت ہی آپ کی غذا تھی۔ انبیاء کی مخالفت کا آپ کو اچھی طرح علم تھا۔ چنانچہ مخالفت کے نتیجہ میں آپ پر صداقت احمدیت واضح ہوگئی اور انہوں نے انہی ایام میں تحریری بیعت کر کے احمدیت قبول کر لی۔ چھوٹے بھائی کے احمدیت قبول کرنے پر والد صاحب کی توجہ بھی احمدیت کی طرف ہوئی اور انہوں نے مختلف علماء سے معلومات حاصل کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ لیکن عمر نے وفا نہ کی اور وہ 1910ء میں وفات پا گئے۔

سلسلہ احمدیہ کے ایک بزرگ مولوی عبدالرحیم صاحب کشمیری ایک عرصہ تک کٹک (اڑیسہ) میں رہے اور ان کے نیک نمونہ سے اڑیسہ میں ہزاروں افراد احمدیت میں شامل ہوئے۔ 1918ء میں وہ کلکتہ تشریف لائے اور کلکتہ میں درس قرآن مجید کا سلسلہ شروع کیا۔ اس وقت کلکتہ میں معدودے چند احمدی احباب تھے۔ حاجی میاں تاج محمود صاحب باقاعدگی سے درس میں شامل ہوتے تھے۔ میں اس وقت تک احمدی نہیں تھا۔ لیکن حاجی صاحب کے ساتھ درس میں شامل ہوا کرتا تھا۔ ایک دن درس میں آیت آئی۔ جس میں حضرت رسول کریمؐ کو ارشاد ہوا ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو نصیحت کرو۔ مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ یہ ارشاد ربانی حضرت رسول کریمؐ کی اتباع میں سب کے لئے ہے۔ یہ درس سن کر جناب چچا صاحب دکان پر آئے اور مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تمہیں احمدیت کا موافق اور مخالف دلائل سنتے ہوئے عرصہ ہو گیا ہے۔ اب کس نتیجہ پر پہنچے ہو۔ میں نے عرض کیا۔ کہ صداقت احمدیت تو بالکل واضح ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ کہ نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ بیعت کا خط فوراً لکھ دو۔ چنانچہ اسی وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا کارڈ روانہ کر دیا۔

میری قبول احمدیت کی خبر چنیوٹ برادری میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ میرے ایک ماموں میاں امیر الدین صاحب نے مجھے اپنے گھر بلا کر پہلے تو سخت سست کہا اور پھر دو چار تھپڑ رسید کئے۔ اگر ممانی جان درمیان میں نہ آ جاتیں۔ تو میری مزید پٹائی ہوتی۔ دوسری صبح میرے چاروں ماموں صاحبان غصہ میں بھرے ہوئے ہماری دکان پر آئے اور چچا صاحب کو مخاطب کر کے:۔

''تم خود تو گمراہ ہوئے ہی تھے۔ ہمارے اس بھانجے کو میرزائی بنا کر اس کا بیڑہ بھی کیوں غرق کیا ہے۔''

پھر ایک مخالف مولوی کے پاس لے جانے کا کہا ہم دو دو نفل پڑھ کر گئے مگر خدا کے فضل سے مولوی لاجواب ہو گیا۔

احمدی ہونے کے چند ماہ بعد میں چنیوٹ لوٹا۔ رات دیر گئے گھر پہنچا۔ مگر والدہ صاحبہ نے گھر کا دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا اور وہ رات میں نے گھر سے باہر گزاری۔ صبح گھر کا دروازہ کھلنے پر گھر میں داخل ہوا۔ مگر والدہ صاحبہ نے بات چیت سے انکار کر دیا اور سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس دوران میں جلسہ سالانہ کے لئے قادیان حاضر ہوا۔ انفلوئنزا کی وبا کی وجہ سے دسمبر 1918ء میں جلسہ نہیں ہوا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر جلسہ مارچ 1919ء میں منعقد ہوا۔ میں نے گول کمرہ میں حضرت صاحب کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی عملی حالت کی اصلاح کی توفیق عطا فرمائی۔ نمازیں بروقت اور باقاعدگی سے پڑھنے لگا اور تلاوت قرآن مجید روزانہ بالالتزام کرنے لگا۔ والدہ صاحبہ نے اس تبدیلی کو محسوس کیا اور اب مخالفت میں پہلی سی شدت نہ رہی۔ کچھ عرصہ بعد والدہ صاحبہ میرے چھوٹے بھائی میاں محمد یوسف کو ساتھ لے کر قادیان گئیں اور کچھ عرصہ دار المسیح میں بطور مہمان قیام کیا۔ حضرت اماں جان اور اس خاندان کے رہن سہن کو بہت قریب سے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل اطمینان حاصل کر کے بیعت کی اور احمدیت کی فدائی ہو کر چنیوٹ لوٹیں (ڈائری)۔

جناب والد صاحب کو حضرت مسیح موعود، خلفائے کرام اور خاندان مسیح موعود سے عشق کی حد تک محبت اور عقیدت تھی۔ مولوی بشیر احمد صاحب ساٹھ کی دہائی میں کلکتہ میں امیر جماعت تھے۔ انہوں نے آپ کے بارہ میں لکھا: جن احباب نے اطاعت امیر کا بہترین نمونہ دکھایا۔ ان میں آپ کا نام سرفہرست تھا جو شخص مقامی امیر کی اطاعت میں سرفہرست ہو۔ ظاہر ہے کہ اس میں اطاعت خلافت کا جذبہ کس قدر ہوگا۔ سچ تو یہ ہے۔ آپ خلفائے سلسلہ کے ساتھ عشق رکھتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کی محبت آپ کی رگ رگ میں جاری وساری تھی۔ اسی طرح خلیفہ ثالث کے بھی آپ فدائی تھے اور آپ کی ہر مالی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ہمیشہ سابقون الاولون میں آنے کی کوشش کرتے تھے۔

خلیفہ وقت کے بعد حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ہر فرد کے ساتھ آپ محبت رکھتے تھے۔ ستمبر 1962ء میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کلکتہ کی احمدیہ بیت الصلوٰۃ کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے کلکتہ تشریف لائے۔ اگرچہ تمام احباب نے مہمان نوازی کا حق ادا کیا۔ لیکن خصوصی مہمان آپ حضرت سیٹھ صاحب ہی کے تھے۔ خاندان مسیح موعود سے آپ کی محبت کا اندازہ آپ کے اس فقرہ سے ہو سکتا ہے۔ جو آپ نے ایک موقعہ پر بڑی رقت سے فرمایا کہ ''حضرت مسیح موعود کے پوتے کو اپنا مہمان دیکھ کر ہمارے گھر کے در و دیوار بھی خوشی میں جھوم رہے ہیں۔''

1964ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دو نوعمر صاحبزادگان

نے بیت اقصیٰ کے راستہ میں جو بہت تنگ ہے۔ اپنے اعلیٰ خاندانی اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاہا۔ کہ ایک طرف ہو جائیں اور آپ کے لئے راستہ چھوڑ دیں۔ لیکن آپ نے ہاتھ سے دونوں کو یہ کہہ کر آگے کر دیا۔ کہ اللہ نے آپ کو آگے کر دیا ہے۔ ہم کس طرح آپ سے آگے چل سکتے ہیں۔ یہ بظاہر ایک معمولی واقعہ ہے۔ لیکن مقدس خاندان کے لئے ادب واحترام کا عمدہ مظاہرہ ہے۔

اسی طرح خاندان کے ادب اور احترام کی ایک اور مثال ہے۔ ایک نہایت ہی مخلص اور مخیّر احمدی دوست تھے۔ جنہوں نے اپنے زمانہ عروج میں ایک طویل عرصہ تک سلسلہ احمدیہ کی بے لوث خدمت کی تھی۔ انقلابات زمانہ کی زد میں آ کر شدید مشکلات کا شکار ہو گئے۔ جناب والد صاحب کو حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا پیغام ملا۔ کہ آپ کو اس احمدی دوست کی مدد کرنی چاہئے۔ والد صاحب نے ان دوست سے دریافت کیا۔ کہ کس قدر رقم سے آپ کے مسائل حل ہو سکتے ہیں اور جواب آنے پر مطلوبہ رقم فی الفور انہیں بھجوا دی۔ اس زمانہ کے لحاظ سے ایک خطیر رقم تھی۔ اس کے کافی عرصہ بعد اخبار الفضل میں حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا۔ کہ بروز قیامت اللہ تعالیٰ انسان کے تمام گناہ، اگر چاہے گا تو معاف فرما دے گا۔ سوائے قرض کے۔ اس مضمون سے متاثر ہو کر اس دوست نے والد صاحب کو خط لکھا۔ کہ میں اپنی عمر کے آخری دور سے گزر رہا ہوں اور آپ کے قرض کی ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی۔ اس لئے آپ وہ قرض معاف کر دیں۔ یہ خط پڑھ کر والد صاحب مرحوم اس مخلص دوست کی قربانیاں یاد کر کے رونے لگے۔ اور جس فراخدلی کے ساتھ آپ نے قرض حسنہ کی رقم دی تھی۔ اسی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ قرض کا سٹامپ پیپر نکال کر اس دوست کو واپس بھجوا دیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا کہ وہ آپ کو ایسے خدام عطا فرمائے گا۔ جو قیامت تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت پر ہر وقت کمر بستہ رہیں گے۔ سلسلہ احمدیہ کی 100 سال سے زائد کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے اور یہ وعدہ بڑی آب وتاب کے ساتھ ہر زمانہ میں پورا ہوتا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ایسے خدام کو سلسلہ کی خدمت کے لئے غیبی امداد دے کر ہمیشہ کھڑا کیا ہے۔ والد صاحب مرحوم بھی اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی ایک روشن مثال تھے۔ آپ کے شب وروز اسی سوچ میں بسر ہوتے تھے۔ کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کس طرح کی جا سکتی ہے۔ آپ کسی خارجی تحریک کے بغیر اپنے دل کی آواز پر نئی سکیمیں بنا کر مرکز کی خدمت میں بھجواتے اور بے دریغ اپنے اموال خرچ کرتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے تحریک جدید اور وقف جدید کے نئے سال کے اعلان کے آپ ہمیشہ منتظر رہتے تھے اور اخبار الفضل کے ذریعہ اطلاع ملتے ہی بذریعہ تار اپنا وعدہ بھجواتے اور جلد ہی ادائیگی بھی کر دیتے۔ جب الفضل کلکتہ آنا بند ہو گیا۔ تو نئے سال کے اعلان کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی تحریک جدید اور وقف جدید کا چندہ مرکز میں بھجوا دیتے اور اپنا اور سارے خاندان کا چندہ بھجوا کر خوش ہوتے۔ کہ سب سے پہلے ہمارا ہی چندہ مرکز میں پہنچا ہوگا۔

جب حضرت مصلح موعود نے دنیا کی سات بڑی زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرنے کی تحریک فرمائی۔ تو ان میں سے ایک زبان میں ترجمہ کا سارا خرچ جناب والد صاحب نے اپنے ذمہ لیا۔ اس کے بعد Danish زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کے تمام اخراجات بھی آپ نے ادا کئے۔ بعد ازاں ہندی اور گورمکھی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کے لئے رقوم بھی مرکز قادیان آپ نے بھجوا دی تھیں۔ آپ خود نہایت سادہ زندگی گزارتے تھے۔ آپ کے لباس اور رہن سہن کو دیکھ کر کوئی شخص اندازہ نہیں کر سکتا تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی فراخی عطا فرمائی ہے۔ آپ غربا کی خدمت کو فریضہ سمجھتے تھے۔ بے شمار غربا کے وظائف آپ نے مقرر کر رکھے تھے۔ ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو بذریعہ منی آرڈر تمام وظائف بھجوائے جاتے تھے۔ ایک رجسٹر میں وظیفہ پانے والوں کے تمام ضروری کوائف درج کر رکھے تھے۔ یعنی نام، عمر، بچے، خوراک اور پہناوے کا علاقائی رواج، وظائف کے علاوہ ان تمام لوگوں کو رمضان المبارک میں ہر ایک کے رواج کے مطابق ملبوسات اور بچوں کے لئے تحائف بھجواتے اور ان خدمات میں اتنی استقامت اور باقاعدگی تھی کہ کبھی معمول میں فرق نہ آتا اور کبھی تاخیر نہ ہوتی۔

1940ء میں آپ مستقل ہجرت کر کے چنیوٹ سے قادیان آ گئے۔ اور محلّہ دارالبرکات میں اپنا گھر خریدا۔ دوست احباب نے مٹھائی تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی۔ آپ نے مٹھائی پر خرچ کا اندازہ تو لگوا لیا۔ لیکن بڑے ہی پیار سے فرمایا۔ کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ یہ مٹھائی ہمیں اللہ تعالیٰ جنت میں عطا فرمائے اور رقم دارالبرکات کی بیت الصلوٰۃ میں پنکھے لگوانے پر صرف کر دی۔ اسی طرح ایک اور خوشی کے موقعہ پر دارالفضل کی بیت میں پنکھے لگوائے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب دارالشیوخ کے انچارج تھے۔ ان سے یتیم بچوں کی فہرستیں حاصل کر کے اور سٹار ہوزری قادیان سے ان کے لئے سویٹروں، جرابوں اور گرم ملبوسات کا انتظام کرتے مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری نے آپ کے بارہ میں لکھا۔ کہ

حضرت سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کا وجود ایسا نہیں۔ جو بھلایا جا سکے۔ مسلم شریف کی ایک حدیث ہے۔ کہ جب انسان فوت ہو جاتا ہے۔ تو اس کے سب عمل ختم ہو جاتے ہیں۔ بجز تین شخصوں کے تین کاموں کے۔ صدقہ جاریہ، علم اور نیک اولاد جو اپنے ماں باپ کے حق میں دعا گو رہے۔ میرے نزدیک حضرت مرحوم ومغفور تینوں خوبیوں کے مصداق ہیں جب اس جہاں فانی سے اپنے ابدی مقام کو رخصت ہوئے۔ تو اپنے پیچھے ایسے اوصاف حسنہ سے متصف اپنے تین بچوں کو اپنا سچا جانشین چھوڑ گئے۔ دیگر دونوں باتیں آپ کی مالی خدمات اور سرًا وعلانیۃً صدقات کا عمر بھر جاری رکھنے سے ظاہر ہیں مرحوم کی طرف سے بیسیوں ایسے کام ہوئے۔ جو بجائے خود صدقہ جاریہ کا حکم رکھتے ہیں تقسیم ملک سے پہلے جبکہ خاکسار ابھی مدرسہ احمدیہ میں بطور معلم اور ٹیوٹر متعین ہوا ہی تھا۔ اس وقت کا خاکسار کو یہ منظر کبھی نہیں بھولتا۔ کہ ایک دفعہ ایک باوقار شخصیت بورڈنگ میں تشریف لائی۔ ان کے ہمراہ ایک سلیقہ شعار بچی تھی۔ جو اپنے والد محترم کی طرح نہایت سادہ لباس میں ملبوس تھی۔ ان کے ہمراہ ایک ملازم تھا۔ اس بزرگ نے بورڈنگ کے منتظمین سے کہا کہ سردیاں آ رہی ہیں۔ مدرسہ کے غریب طلبا کے لئے میں کچھ گرم سویٹر لایا ہوں۔ چنانچہ باری باری ایسے طلباء کو بلا لیا گیا۔ ہر ایک نے اپنے ناپ کے سویٹر پہن لئے اور یہ سارا ڈھیر ختم ہو گیا۔ اس وقت اس بزرگ کے چہرہ پر ایک خاص قسم کی خوشی اور طمانیت تھی اور وہ السلام علیکم کہہ کر ہم سے رخصت ہو گئے۔ اس وقت میں ان سے متعارف نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ یہ ہمارے بزرگ سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی تھے۔ جن کے ساتھ ان کی صاحبزادی تھیں۔ یہ چشم دید واقعہ آپ کی غرباپروری کی ادنیٰ سے جھلک کا رنگ رکھتا ہے۔ جو اپنے اندر اپنی اولاد کو خدمت خلق کی عملی تربیت کا نہایت درجہ احسن انداز رکھتا ہے۔

1964ء میں جماعت احمدیہ کلکتہ کے سولہ احباب وخواتین نے حج بیت اللہ شریف کا ارادہ کیا۔ ان میں محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی اور میری والدہ محترمہ بیگم زبیدہ بانی صاحبہ بھی شامل تھے۔ یہ لوگ اپنی سفری دستاویزات مکمل کروانے کے بعد کلکتہ سے بذریعہ ہوائی جہاز بمبئی پہنچے اور اس مبارک سفر کی ساری تیاریاں مکمل ہو گئیں۔ لیکن روانگی سے صرف ایک روز پہلے علم ہوا۔ کہ بعض لوگوں کی شرارت اور غلط پراپیگنڈا کی وجہ سے سعودی کونسل نے ویزا دینے سے انکار کر دیا۔ اس اطلاع سے ان سولہ عازمین حج کو بہت دکھ ہوا۔ والد صاحب نے تمام رقم جو حج کے لئے خرچ ہونی تھی۔ راہ خدا میں دے دی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس قربانی کو ضائع نہیں کیا اور آٹھ سال بعد اللہ تعالیٰ نے میرے والدین کو حج کی سعادت سے سرفراز کیا اور ان کی خدمت کے طفیل خاکسار کو حج کرنے کی توفیق عطا فرمائی خانہ کعبہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور ہمارا ایمان ہے۔ کہ خانہ کعبہ میں مانگی جانے والی دعا رائیگاں نہیں جاتی میری والدہ نے خانہ کعبہ میں بڑے درد سے یہ دعا مانگی تھی۔ کہ جس طرح نہر زبیدہ مکہ والوں کو پانی فراہم کر رہی ہے۔ مجھے بھی خدمت خلق کی کسی ایسی عظیم الشان خدمت کی توفیق عطا فرما۔ درد دل سے مانگی ہوئی یہ دعا قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے خاندان کو توفیق دی۔ کہ ربوہ میں فضل عمر ہسپتال کے بیگم زبیدہ بانی ونگ کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خاص شفقت فرمائی۔ خواتین کے لئے اس علیحدہ ونگ کی منظوری دی۔ مزید برآں ''بیگم زبیدہ بانی ونگ'' نام رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کا اجر میرے بزرگ والدین کو پہنچتا رہے۔

جب یہ منصوبہ مکمل ہو گیا۔ تو خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی خدمت میں درخواست کی۔ کہ اسی قسم کا ایک ونگ میں اپنے والد میاں محمد صدیق بانی صاحب کی طرف سے بنانا چاہتا ہوں۔ حضور کی طرف سے ارشاد موصول ہوا۔ کہ ''طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ'' کے نام سے ایک عظیم الشان منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے۔ آپ اسی میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ خاکسار نے حضور کی خدمت میں درخواست بھیج دی اور وہ تمام رقم جو میں خرچ کرنے کی نیت کر چکا تھا۔ حضور پُرنور کی خدمت میں پیش کر دی۔ حضور نے کمال شفقت سے میری درخواست منظور فرمائی اور جب یہ عظیم الشان ہسپتال مکمل ہو گیا۔ تو اس کی چوتھی منزل کو بیگم زبیدہ بانی ونگ کی عمارت سے ایک برج کے ذریعہ ملا دیا گیا اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی چوتھی منزل کو 'صدیق بانی فلور'' کا نام عنایت فرمایا۔

رفاہ عامہ کے کاموں کے والد صاحب متلاشی رہتے تھے اور ہمیشہ اس فکر میں رہتے تھے۔ کس کام میں مالی تعاون کر کے آپ ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ بے شمار رفاہی کاموں میں آپ نے حصہ لیا۔ بیوت الذکر اور ہسپتال کی تعمیر میں آپ کو خاص دلچسپی تھی۔ چنیوٹ اور کلکتہ میں بیوت الذکر کی تعمیر میں آپ کا حصہ بہت نمایاں ہے۔ ربوہ کی بنیاد رکھنے کے بعد جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فضل عمر ہسپتال کی بنیاد رکھی۔ تو آپ نے اس وقت تین کمروں کی تعمیر کا پورا خرچ ادا کیا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ہسپتال کے انچارج تھے۔ اس زمانے میں ایک ایمبولینس خرید کر ہسپتال کے لئے دی۔

سید نور عالم صاحب ایم۔ اے مرحوم سابق امیر جماعت کلکتہ نے آپ کے بارہ میں لکھا:۔

خدمت خلق کے جذبے نے آپ کو اتنے بلند مقام پر پہنچا دیا تھا۔ جہاں ہر ایک کی رسائی مشکل ہے۔ کہنے اور کرنے میں بڑا فرق ہے۔ میٹھی بات کہنا۔ الفاظ سے تسلی دینا، زخمی دل کو مشورہ دینا آسان ہے اور اسے ہر ایک کر سکتا ہے۔ مگر وہ جو ہر ایک نہیں کر سکتا۔ یہ ہے کہ مشورہ بھی دیں۔ چارہ سازی بھی کریں۔ بیمار کو تسلی بھی دیں اور طبیب تک پہنچا کر علاج بھی کرا دیں ایک درجہ یہ ہے کہ بیمار کو طبیب کے گھر کا پتہ بتا دیا جائے اور ایک درجہ یہ ہے کہ مریض کا ہاتھ پکڑا۔ چلنے کی سکت نہیں ہے تو سواری میں بٹھایا اور ساتھ لے جا کر حکیم کو دکھایا۔ سفارش کے ساتھ حال بیان کیا اور نسخہ لکھا کر دوا لا دی۔ یہ راہنمائی نہیں رہبری ہے اور بانی صاحب راہنمائی نہیں رہبری کرتے تھے۔ مثلاً چودہ پندرہ سال کی بات ہے۔ کہ اڑیسہ کے ایک غریب نوعمر لڑکے نے بانی صاحب مرحوم کو اپنا حال لکھا

اور امداد طلب کی۔ اس لڑکے کی ایک ٹانگ کسی حادثہ کی وجہ سے ڈاکٹروں نے کاٹ دی تھی اور وہ ایک معطل زندگی گزارنے پر مجبور تھا۔ بانی صاحب نے اس کو کلکتہ بلوالیا۔ خود ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے اور بعد مشورہ آرڈر دے کر مصنوعی ٹانگ بنوائی دوران قیام اس لڑکے کے تمام مصارف کے متکفل رہے۔ بالآخر نئی ٹانگ کے ساتھ اسے سٹیشن پہنچایا۔ ہاتھ میں ٹکٹ دے کر ٹرین پر بٹھایا اور خدا حافظ کہہ کر گھر آئے۔

بانی صاحب کو قادیان اور درویشان قادیان سے والہانہ محبت تھی۔ تقریباً ہر سال جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان جاتے اور درویشوں کے پہننے اور اوڑھنے کا کافی سامان ساتھ لے جاتے ایک بار دسمبر کے شروع میں خاکسار بانی صاحب مرحوم سے ملنے ان کے گھر گیا۔ دیکھا کہ کمرے میں ہر طرف بے ترتیبی سے پارچات اور کمبلوں کے بنڈل رکھے ہوئے ہیں اور بانی صاحب زمین پر بیٹھے ہوئے کپڑے پیک کر رہے ہیں۔ خاکسار کے استفسار پر کہنے لگے۔ کہ گزشتہ دو ماہ سے قادیان کی بچیوں کے لئے میری بیوی، بہوئیں اور بیٹی خود ہی کپڑے سی رہی ہیں اور میں پیکنگ کا کام کرا رہا ہوں۔

دنیا کے اور تاجروں کی طرح بانی صاحب بھی ایک تاجر تھے اور نہایت مصروف الاوقات تاجر، مگر وہ کونسی لگن تھی اور کیسا شوق تھا کہ پیرانہ سالی کے باوجود وہ ایسے کاموں کے لئے وقت نکالتے اور اپنے ہاتھوں سے ایسے کام سرانجام دیتے تھے میں نے ایک دن بانی صاحب سے پوچھا۔ کہ آپ نے اپنے فرزند شریف احمد کی شادی قادیان میں کیوں کی۔ جبکہ کلکتہ میں شادی کے تمام سامان آسانی سے مہیا ہو سکتے تھے۔ فرمایا کلکتہ میں اگر یہ تقریب ہوتی تو دعوت کا انتظام بڑے بڑے ہوٹلوں میں کیا جاتا۔ بڑے بڑے لوگ اس طرح کے کھانے ہمیشہ کھاتے ہیں۔ مگر درویش بھائیوں کو اس قسم کی تقریبات میں شمولیت کا کہاں موقعہ ملتا ہے۔ وہی رقم جو ہم یہاں خرچ کرتے۔ قادیان میں خرچ کرنا بہتر سمجھا۔ تا کہ ہمارے درویش بھائی اور بہنیں یہ محسوس کریں، کہ قادیان میں رہنے والے احمدیوں کو ہم نہیں بھولے اور اپنی خوشی میں ان کو برابر کا شریک سمجھتے ہیں۔ سید نور عالم صاحب مزید لکھتے ہیں:۔

بانی صاحب مجلس عاملہ کلکتہ کے ممبر تھے اور مختلف وقتوں میں جماعت کے مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ خاکسار کو بارہ تیرہ سال ان کے ساتھ بحیثیت ممبر مجلس عاملہ کام کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ میں نے دیکھا۔ کہ موصوف ہمیشہ صائب اور بے لاگ مشورہ دیا کرتے۔ آپ کی رائے سب کے لئے قابل قبول ہوتی۔ کبھی کوئی ایسا مسئلہ پیش نہیں آیا۔ جس کا قابل قبول حل آپ نے پیش نہ کیا ہو۔ ان کے انداز فکر میں جرات حق، خلوص نیت، وسعت قلبی اور استقامت اور عزیمت کے جوہر صاف جھلکتے تھے۔ یہ امر قابل بیان ہے۔ کہ آپ بے مثل ذکاوت اور اس کے ساتھ ہی قوت فیصلہ اور استقامت رائے آپ کی شخصیت کی تعمیر میں نمایاں رول ادا کرتی ہیں۔ آپ کی بالغ نظری کا یہ حال تھا کہ بات کی تہہ تک فوراً پہنچ جاتے تھے۔ آپ کو نہ صرف ذہن کی رسائی میں ملکہ تھا۔ بلکہ قوت فیصلہ سے کام لینا اور عموماً اس فیصلہ کا صائب اور درست ہونا ایک ایسی خداداد نعمت تھی۔ جو قدرت نے آپ کو نہایت فیاضی سے عطا کی تھی۔ ملکی تقسیم سے پہلے چنیوٹ برادری کی اکثریت کاروبار کے سلسلہ میں کلکتہ میں مقیم تھی اور اس برادری کے بیشتر احباب غیر احمدی تھے۔ لیکن ان لوگوں کو بھی میاں محمد صدیق صاحب بانی کی شخصیت پر اتنا اعتماد تھا کہ جب ان لوگوں کا آپس میں کوئی کاروباری جھگڑا یا گھریلو اختلاف ہوتا۔ تو بالاتفاق سب لوگ فیصلہ کے لئے آپ کے پاس آتے اور کبھی کسی نے یہ الزام نہیں لگایا کہ آپ کا فیصلہ غیر منصفانہ یا جانبدارانہ تھا۔

آپ ہر سال قادیان کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے بڑی باقاعدگی سے حاضر ہوتے تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم صاحب کے ارشاد پر جلسہ سالانہ کے اجلاس کی صدارت کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہوا۔ آپ پہلے تو صدارت کے لئے تیار نہ تھے۔ کہ میرے جیسا گنہگار شخص اس مقدس جلسہ کی صدارت کا اہل نہیں۔ لیکن حضرت میاں صاحب کے اصرار پر صدارت کے لئے راضی ہوگئے آپ حضرت مسیح موعود کا یہ شعر بڑی رقت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول
میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار

آپ کہا کرتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود کا یہ شعر میرے جیسے لوگوں کے لئے ہے۔ مہمان نوازی کا وصف آپ میں نمایاں تھا۔ مولوی بشیر احمد صاحب نے لکھا۔ کہ احمدیہ بیت الصلوٰۃ ابھی کلکتہ میں تعمیر نہیں ہوئی تھی اور مہمانوں کے قیام وطعام کا خاطر خواہ انتظام نہ تھا۔ میں نے آپ سے ذکر کیا۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ وہ بستر اور کھانے کا انتظام کر دیا کریں گے۔ بیت کی تعمیر اور مربی کے کوارٹر کی تکمیل تک وہ نہایت احسن رنگ میں ایسا انتظام فرماتے رہے۔ 1963ء میں جماعت کے مشورہ سے رمضان شریف میں تراویح کے لئے پاکستان سے حافظ عزیز احمد صاحب کو منگوایا گیا۔ جب ٹرین دلی سے کلکتہ پہنچی۔ تو معلوم ہوا کہ اچانک کلکتہ میں فرقہ وارانہ فسادات شروع ہو گئے ہیں اور کوئی احمدی دوست بھی تار نہ مل سکنے کی وجہ سے سٹیشن پر نہیں آئے تھے۔ ٹیکسی لے کر بڑی مشکل سے میں اور حافظ صاحب حضرت سیٹھ صاحب کے مکان پر پہنچے۔ آپ نے فوراً ہمارے قیام کا انتظام فرمایا۔ آپ کے گھر پر ہی نماز تراویح کا انتظام ہوا۔ اختتام تراویح پر بزرگوارم سیٹھ صاحب نے احباب میں شیرینی تقسیم کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے حالات کی خرابی کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ہمیں حافظ صاحب کی آمد کا فائدہ اٹھانے کی توفیق دی اور یہ رمضان ہمارے لئے بے حد برکات لے کر آیا۔ ایک ماہ ہم دونوں کی مہمان نوازی کے علاوہ اپنے خرچ پر آپ نے حافظ صاحب کو بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ سے واپس کراچی بھجوانے کا بھی اہتمام کیا۔

ہمارا گھر قادیان میں محلّہ دارالبرکات میں تھا۔ تقسیم ملک سے پہلے جلسہ سالانہ کی آمد سے پہلے مہمانوں کے لئے آپ خاص اہتمام کرتے تھے۔ کلکتہ سے آنے والے احمدی احباب کو بطور خاص اپنے گھر میں ٹھہرانے کا انتظام کرتے۔ بنگالی احباب کی خوراک چاول ہے۔ مہمانوں کی خاطر جلسہ کے دنوں میں اپنے طور پر ایک باورچی کا بندوبست کرتے جو بنگالی احباب کی پسند کے موافق کھانے تیار کرتا اور یہ انتظام قیام پاکستان تک ہر سال باقاعدگی سے ہوتا تھا۔ ہمارا گھر ریلوے روڈ کے قریب تھا۔ اور رات کی ٹرین سے آنے والے مسافر ہمارے گھر کے سامنے سے گزرتے تھے۔ آپ نے گھر کے باہر تیز روشنی والے بلب لگوا رکھتے تھے اور گھر والوں کو تاکیدی ہدایت تھی۔ کہ ٹرین آنے کے اوقات میں یہ بلب روشن رکھے جائیں۔ تا کہ گزرنے والے مسافروں کو اندھیرے میں پریشانی نہ ہو۔

آپ کی عادات حسنہ میں سے ایک یہ بھی تھی۔ کہ اگر کسی فرد کی اپنی طرف سے امداد کرنا مقصود ہوتی۔ تو دفتر متعلقہ کو ادائیگی کے لئے تحریر کرتے ہوئے آپ ایسا انداز اختیار فرماتے۔ کہ قابل امداد بھائی کے بعض ایسے اوصاف سامنے رکھ کر بعض کا ذکر کر کے تحریر فرماتے کہ اس پہلو سے ان کا ہم پر یہ احسان ہے۔ اس لئے ان کو میری رقم میں سے اس قدر رقم دے دی جائے۔ یہ آپ کی تواضع اور فروتنی کا ایک خوبصورت رنگ تھا۔ ساتھ ہی اس بھائی کو احساس کمتری سے بچانے کا احسن طریق بھی۔

آپ اڑیسہ اور بہار کے تقریباً چالیس یا پچاس مستحق افراد کو باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ وظیفہ دیا کرتے تھے اور وظیفہ پانے والوں میں اکثریت بیوگان و یتامیٰ کی ہوتی تھی۔ مرکزی افسران مال جب دورے پر کلکتہ تشریف لاتے تو آپ ان کو ایسے افراد کی فہرست دیا کرتے تھے اور ان سے درخواست کرتے۔ کہ اڑیسہ اور بہار کا سفر کرتے ہوئے اس بات کا جائزہ لیں۔ کہ وظیفہ پانے والوں کی فہرست میں کسی ردوبدل یا ترمیم و تنسیخ کی ضرورت تو نہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی تاکید فرماتے کہ ایسا نہ ہو۔ کہ کوئی مستحق محروم ہو جائے اور غیر مستحق کو وظیفہ ملتا رہے۔ لفظ ''مستحق'' کے معروف معنی سے آپ بخوبی آگاہ تھے لیکن اگر کسی احمدی کی امداد کا معاملہ سامنے آتا۔ تو آپ کے نزدیک مستحق وہ ہوتا جو نظام سلسلہ سے اخلاص کا تعلق رکھتا ہو۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو اپنے اچھے دنوں میں حتی المقدور مرکزی چندے ادا کرتا رہا ہو۔ عام طور پر آپ کا یہ طریق تھا۔ کہ اگر کسی باہر کی جماعت کا کوئی احمدی امداد طلب کرتا تو آپ اس کو مرکز سے رجوع کرنے کا مشورہ دیتے اور ساتھ ہی یقین دلاتے کہ مرکز نے اگر سفارش کر دی۔ تو وہ ضرور امداد کریں گے اور اگر مقامی جماعت کا کوئی فرد آپ سے امداد کا طلبگار ہوتا۔ تو آپ فرماتے۔ کہ امیر جماعت سے چٹھی لے کر آئیں۔ اس قسم کی پابندی میں ایک لطیف نکتہ یہ تھا۔ کہ جماعت کے اندر دست سوال دراز کرنے کا طریق رواج نہ پائے۔ نیز غیر ذمہ دارانہ طور پر امداد کرنے سے جماعتی تنظیم کو صدمہ نہ پہنچے۔

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب نے آپ کے بارہ میں تحریر فرمایا:

انسان پر اللہ تعالیٰ کے عظیم فضلوں میں سے یا ایک یہ فضل ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے رزق حلال میں فراوانی عطا فرمائے اور اس مال کو راہ حق میں صرف کرنے کے لئے بشاشت قلب بھی عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ارکان میں سے صاحب ثروت انسانوں کو عام طور پر خرچ کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہتا ہے۔ ہر دور میں ایسے مالدار لوگ جماعت کے لئے باعث فخر رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں محترم سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب کا انتقال ہوگیا۔ آپ بھی ان مخلص احمدیوں میں سے تھے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ مال کی فراوانی سے نوازتا ہے اور پھر انہیں دین کی خاطر بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے اس مال کو خرچ کرنے کی سعادت بھی بخشتا ہے۔ سیٹھ صاحب مرحوم طبعاً سخی واقع ہوئے تھے۔ تاجروں میں ایسی طبیعت والے بزرگ کبریت احمر کے حکم میں ہوتے ہیں۔ مزید برآں سیٹھ صاحب مرحوم نمود ونمائش سے بھی بہت دور تھے۔ انہوں نے بہت سے خیراتی کاموں میں روپیہ خرچ کیا اور ہمیشہ یہ خواہش رکھی۔ کہ اس کا عام چرچا نہ ہو۔ ہاں یہ ضرور چاہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ خرچ مقبول ہو جائے۔ بعض اہم بیوت الذکر وغیرہ کی تعمیر میں غیر معمولی حصہ لینے کی سعادت بھی انہیں حاصل ہوئی اور غربا پروری کے سلسلہ میں بھی مختلف مقامات پر ان کے زندہ آثار موجود ہیں۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوا کہ انہوں نے اپنی اس نیکی کو کبر وغرور یا دوسروں پر احسان جتانے کا موجب بنایا ہو۔ ان کی زندگی کا یہ پہلو بہت قابل رشک رہا ہے ان کے حالات دیکھ سن کر ہمیشہ ان کے لئے دل سے دعا نکلتی رہی ہے۔ سلسلہ اور اس نظام کے ساتھ انہیں والہانہ تعلق تھا اور اس بارے میں انہیں کسی قربانی سے دریغ نہ ہوتا تھا۔ خلیفہ وقت سے انہیں عشق تھا۔ سلسلہ کے علما و مربیان کے لئے ان کے دل میں احترام ومحبت کے جذبات تھے مجھے قادیان کی زندگی سے ان سے تعارف تھا۔ پاکستان بننے کے بعد بھی متعدد مرتبہ قادیان جانے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔ وہاں پر بیوت الذکر، بہشتی مقبرہ، مدرسہ اور بعض دیگر عمارتوں کی تعمیر میں بھی سیٹھ صاحب مرحوم کی مالی خدمات نمایاں تھیں۔ انہیں دیکھ کر جزاہ اللہ خیر الجزاء کی دعا بے اختیار نکلتی تھی۔

سلطنت برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ ویلز دسمبر 1921ء میں ہندوستان کے دورے پر آئے۔ یہی وہی شہزادہ ہیں۔ جو بعد میں ایڈورڈ ہشتم کہلائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کی ہندوستان آمد کے

وقت ''تحفہ شہزادہ ویلز'' کے نام سے ایک کتاب تصنیف فرمائی۔ حضور کی تجویز کے مطابق جماعت احمدیہ کے 32208 ممبروں نے ایک آنہ فی کس جمع کر کے اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا اور جماعت احمدیہ کے ایک وفد نے لاہور میں 27 فروری 1922ء کو گورنمنٹ پنجاب کے توسط سے پرنس آف ویلز کی خدمت میں ایک ایڈریس کے ساتھ یہ کتاب دین حق کے بے نظیر تحفے کی صورت میں پیش کی۔ شہزادہ ویلز نے اس تحفہ کو قبول کیا اور اپنے چیف سیکرٹری کے ذریعہ اس کا شکریہ ادا کیا۔ ایڈریس جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے چالیس معزز افراد کی طرف سے پیش کیا گیا۔ ان معزز افراد میں میاں محمد صدیق بانی کا نام بھی شامل تھا۔ نمبر 20 پر درج ہے۔ میاں محمد صدیق۔ سوداگر کلکتہ۔

(انوار العلوم جلد 6 ص 539)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ تو مارچ 1944ء سے نماز مغرب کے بعد بیت مبارک قادیان میں مجلس علم و عرفان کا آغاز فرمایا۔ یہ مجلس دینی حقائق اور قرآنی معارف کی ایک بے مثال درسگاہ تھی۔ اس مجلس میں احباب جماعت کثرت سے شامل ہوتے تھے۔ لاؤڈ سپیکر کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی تھی۔ اس کے بارے میں تاریخ احمدیت جلد 8 میں درج ہے:۔

''تاہم ابھی ایک ضرورت باقی تھی یعنی آلہ نشر الصوت کا انتظام۔ سو یہ اہم ضرورت سلسلہ کے ایک نہایت مخلص ایثار پیشہ اور مخیّر دوست سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی (آف کلکتہ) نے پوری کر دی اور 16 جون 1946ء سے مجلس علم و عرفان میں لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام ہو گیا۔ جس پر حضور نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے دعا فرمائی کہ:۔

جس طرح انہوں نے ہماری آواز لوگوں تک پہنچانے کا انتظام کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق دے۔ کہ وہ خدا کی تعالیٰ کی آواز سن کر اس پر مزید عمل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

(تاریخ احمدیت۔ جلد 8 ص 642-643)

مولوی شریف احمد امینی صاحب کلکتہ میں مربی سلسلہ رہے۔ اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے انہوں نے لکھا۔

ہر انسان کے لئے موت مقدر ہے۔ مگر کتنا خوش قسمت ہے۔ وہ انسان جس کا ذکر خیر اور نیک یادیں اس کی وفات کے بعد بھی لوگوں میں باقی اور زندہ رہیں اور بعد میں آنے والے اس وفات یافتہ شخص کے اچھے اعمال، کارہائے خیر، صدقات جاریہ اور خوبیوں کا تذکرہ کر کے اس کے حق میں بارگاہ رب العزة میں دعائے خیر کریں میں 1964ء تا 1970ء کلکتہ میں بطور مربی تعینات رہا اور اس عرصہ میں جناب سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ آپ نے عین جوانی میں اٹھارہ سال کی عمر میں نعمت احمدیت پائی اور پھر تا وفات عہد بیعت کو نہایت ہی خوش اسلوبی سے نبھایا۔ خلافت سے آپ کو سچی عقیدت اور خلفاء کرام سے عشق تھا۔ جن کی ہر تحریک پر بشاشت قلب سے لبیک کہنا آپ اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کے لئے موجب سعادت و برکت سمجھتے تھے۔ اسی وجہ سے سلسلہ کی ہر تحریک میں آپ نے نمایاں حصہ لیا۔ درویشان قادیان کے متعلق آپ کا اندازفکر بہت ہی قابل قدر تھا۔ آپ نے ایک دفعہ ذکر کیا کہ میں نے اپنی زندگی کا نصب العین یہ قرار دے لیا ہے۔ کہ میں حتی الوسع اپنے درویش بھائیوں کا جو قادیان میں مقیم ہیں۔ ہر طرح خیال رکھوں گا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں مدد دوں گا۔ آپ کا یہ روزانہ کا معمول تھا۔ کہ شام کو اپنی دکان بند کر کے اپنے بیٹوں کے ہمراہ سیدھے بیت الصلوٰة میں آتے اور نماز عشاء باجماعت ادا کر کے گھر جاتے۔ ہر اتوار کو درس القرآن اور دیگر جماعتی تقریبات میں اپنے افراد خاندان سمیت شریک ہوتے۔ بیت الذکر کی ضروریات کو بھی خندہ پیشانی سے پورا کرتے۔

1974ء میں جماعت کو غیر معمولی مخالفتوں میں سے گزرنا پڑا اور سینکڑوں احمدی لٹ لٹا کر ربوہ پہنچے۔ تو ان مہاجرین کی خدمت کی آپ کو بہت توفیق ملی اور ہزار ہا روپیہ سے مہاجرین کی مدد کی حالانکہ ان دنوں آپ شدید بیمار تھے اور اسی بیماری میں ہی آپ کی وفات ہوگئی۔ لیکن بستر مرگ پر بھی آپ کو مہاجرین کا خیال تھا اور خاکسار کو امدادی رقوم بھجوانے کے بارہ میں تاکید فرماتے تھے آپ کی وفات کے بعد بھی مہاجرین کی امداد کے سلسلے میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے والدہ صاحبہ کو خط لکھا۔ ''کہ ہمارے بعض مہاجر بھائی انتہائی تکلیف میں ہیں۔ نقصان کا حلقہ اس قدر وسیع تھا اور شدت اتنی تھی کہ جماعت کے لئے یہ ناممکن تھا کہ نقصان کا دسواں حصہ تو در کنار پچاسواں حصہ بھی پورا کر سکے۔ ان کے حالات کو دیکھ کر سخت روحانی اذیت ہوتی ہے۔ مکرم و محترم سیٹھ صاحب مرحوم چونکہ ہمیشہ خدمت خلق کے لئے وقف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے نیک کاموں کو جاری رکھنے کے لئے آپ کی خدمت میں حسب ذیل تجویز پیش کرنی چاہتا ہوں۔ بے گھر اور بے سامان لٹے پٹے مہاجرین کی امداد کے سلسلہ میں آپ جتنی رقم شرح صدر کے ساتھ خرچ کر سکتی ہیں۔ خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ امید ہے۔ میری اس تجویز پر ہمدردانہ غور فرمائیں گی۔ اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں اس کی جزا عطا فرمائے اور بہت بڑھ چڑھ کر خدمت دین اور خدمت بنی نوع انسان کی توفیق بخشے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

پھر دوسرے خط میں آپ نے تحریر فرمایا۔ عزیزم شریف احمد صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ محترمہ آپا زبیدہ کی طرف سے آپ کی معرفت جواب پا کر بہت خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول فرمائے اور آپ کے ابا جان مرحوم کے لئے ایصال ثواب کا ذریعہ بنائے۔ آپ نے .... ہزار کے متعلق لکھا ہے۔ لیکن فوری اقل ضرورت کے پیش نظر .... ہزار کی تفصیل بھیج رہا ہوں اگر ہو سکے۔ تو بہتر۔ آپا محترمہ کی خدمت میں میری طرف سے بہت بہت سلام کہہ دیں۔ والسلام

مرزا طاہر احمد

آپ کی مرض الموت میں ایک عام آدمی یہ اندازہ نہیں کر سکتا تھا۔ کہ آپ سخت تکلیف میں ہیں۔ آپ نے بڑے صبر اور سکون کے ساتھ اپنے مرض کی تکلیف کو برداشت کیا۔ مرض کی حالت میں بھی اپنے شناسا غیر از جماعت احباب کو دعوت الی اللہ کے خطوط لکھ کر بھجوایا کرتے تھے۔ علالت کے دوران حال دریافت کرنے پر آپ ہمیشہ ہی شکر خداوندی کے رنگ میں فرماتے کہ میں اچھا ہوں۔

چوہدری انوار احمد کاہلوں صاحب تقسیم ملک کے وقت کلکتہ میں جماعت کے امیر تھے۔ انہوں نے اپنی سوانح عمری انگریزی میں لکھی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ میں جب کلکتہ میں امیر تھا۔ تو سیٹھ صدیق بانی صاحب اور ان کے بھائی محمد یوسف صاحب بانی نے تجویز پیش کی۔ کہ ہمیں کرائے کی جگہ پر نمازیں پڑھنے کی بجائے اپنی (بیت الذکر) بنانی چاہئے اور دونوں بھائیوں نے پچیس ہزار روپے کی خطیر رقم ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ یہ اتنی بڑی رقم تھی۔ جو میری تین سال کی تنخواہ سے بھی زیادہ تھی۔ چنیوٹ سے تعلق رکھنے والے دیگر احمدی احباب نے بھی دل کھول کر چندہ دیا۔ جس سے پارک سرکس کے علاقہ میں (بیت الذکر) کے لئے زمین خرید لی گئی۔ میں تو پھر مشرقی پاکستان چلا گیا۔ لیکن بعد ازاں وہاں اس پلاٹ پر خوبصورت (بیت الذکر) تعمیر ہو گئی۔

(Eighty years Around the World page 67)

میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہیڈ ماسٹر رہے۔ بعد ازاں امریکہ میں احمدیہ مشنری رہے۔ حضرت میاں محمد صدیق بانی صاحب کی وفات پر اپنے تعزیتی مکتوب میں تحریر فرمایا۔ ''آپ کے ابا جان آپ کے ہی محسن اور بزرگ نہ تھے۔ اپنے اخلاق کریمانہ اور جذبہ خدمت اور خیرات سے ایک جہان کو انہوں نے گرویدہ کر رکھا تھا۔ وہ بے سہارا محتاج لوگ جن کا وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بعد سہارا بن چکے تھے ایک زمانہ تک ان کو نہیں بھول سکتے۔ دنیا میں حضرت سیٹھ صاحب کے دل گردہ والے انسان بہت کم ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔

20 دسمبر 1974ء بروز جمعہ آپ کی وفات ہو گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے تحت بہشتی مقبرہ میں ربوہ کے قطعہ مبشرین میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے آپ کی وفات پر تعزیتی قرارداد پاس کی۔ جو 2 جنوری 1975ء کے اخبار بدر، قادیان میں شائع ہوئی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کو اعلیٰ علیّین میں جگہ دے۔ آمین

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

مَلِك اور فرعون

قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعات پڑھتے ہوئے چند باتوں کا موازنہ کرنا ضروری ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے دور کے مصری حکمرانوں کا ذکر کرتے ہوئے قرآن ''ملک'' (بادشاہ) کا لفظ استعمال کرتا ہے۔

(یوسف:55)

اس کے برعکس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں حکمران کے لئے ''فرعون'' کا لقب استعمال کیا گیا ہے۔ (سورۃ بنی اسرائیل:101)

آج جو تاریخی ریکارڈ دستیاب ہے اس سے ان حکمرانوں کے لئے استعمال ہونے والے مختلف القاب و خطابات کے اسباب کا پتا چلتا ہے۔ لفظ ''فرعون'' حقیقتاً قدیم مصر میں شاہی خاندان کو دیا گیا نام تھا۔ پرانی شہنشاہیت کے حکمران یہ خطاب استعمال نہیں کرتے تھے۔ حکمرانوں کے لئے لفظ فرعون کا استعمال مصری تاریخ کے عہد ''سلطنت نو'' سے پہلے شروع نہیں ہوا تھا۔ یہ عہد اٹھارھویں شہنشاہیت (1539 تا 1229 ق م) سے شروع ہوا اور بیسویں شہنشاہیت (945 تا 730 ق م) تک لفظ ''فرعون'' تعظیم کے خطاب اور لقب کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔

لہٰذا قرآن کی معجزاتی حیثیت ایک بار پھر یہاں نمایاں ہو جاتی ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام پرانی بادشاہت کے عہد میں تھے لہٰذا اس دور کے مصری حکمرانوں کے لئے لفظ ''فرعون'' کی بجائے لفظ ''مَلِك'' کا استعمال کیا گیا۔ جبکہ اس کے برعکس حضرت موسیٰ علیہ السلام چونکہ نئی بادشاہت کے عہد میں رہے۔ لہٰذا اس وقت کے مصری حکمران کو ''فرعون'' کہہ کر مخاطب کیا گیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس فرق کو جاننے کے لئے آدمی کو مصر کی تاریخ کا علم ہونا چاہئے۔ مگر قدیم مصر کی تاریخ چوتھی صدی عیسوی تک قطعی بھلائی جا چکی تھی کہ انیسویں صدی عیسوی میں اس کی دوبارہ دریافت تک یہ تحریر کوئی بھی نہ جانتا تھا۔ اس لئے قرآن کے نزول کے وقت مصری تاریخ کے بارے میں کوئی گہرا علم دستیاب نہ تھا۔ یہ حقیقت قرآن کے لاتعداد ثبوتوں میں سے ایک اور ثبوت ہے کہ قرآن خدا کا کلام ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102724 میں نبیلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ یوسف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم شاکر ولد محمد منشاء

مسل نمبر 102725 میں نبیلہ اظہر

زوجہ اظہر محمود قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ اظہر گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عاطف شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 102726 میں شاہدہ پروین

زوجہ شاہد محمود قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی دو تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 102727 میں صائمہ صدیق

زوجہ محمد صدیق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ مالیت -/119000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ صدیق گواہ شد نمبر 1 معلم محمد حسین وصیت 32233 گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار ولد محمد اکبر

مسل نمبر 102728 میں نعیمہ پروین

زوجہ شاہد محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/119000 اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233 گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد علی اکبر

مسل نمبر 102729 میں غلام احمد

ولد غلام علی قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 25 ایکڑ واقع ضلع لیہ مالیت -/1500,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع غلام آباد ضلع لیہ مالیت -/300,000 روپے (3) بکریاں 6 عدد مالیت -/18000 روپے (4) گائے بمعہ بچھڑا دو عدد مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت 33730 گواہ شد نمبر 2 اللہ نواز ولد غلام عباس

مسل نمبر 102730 میں اصغر علی

ولد سلیم احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2/52 جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت کاروبار مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 102731 میں جاوید اقبال

ولد نذیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ زمیندارہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم ولد محمد امین

مسل نمبر 102732 میں طاہر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ بھٹہ پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے بصورت دوکانداری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 محمد وسیم ولد محمد امین

مسل نمبر 102733 میں بشریٰ بی بی

زوجہ غلام رسول قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 احاطہ جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیت -/70,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 102734 میں محمد وسیم

ولد محمد امین قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد وسیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 102735 میں مبشر احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ بھٹہ پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ گاڑی اندازاً مالیت -/800,000 روپے (حصہ دران میں چار بھائی شامل ہیں) اس وقت مجھے بصورت کاروبار مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 102736 میں یاسمین طاہرہ

زوجہ مبشر احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/52 جواہر سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور وزنی 4 تولہ مالیت -/150000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد امین

مسل نمبر 102737 میں غلام شبیر خان

ولد خورشید احمد خان قوم رند بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 11 ایکڑ واقع مظفر گڑھ مالیت -/3300,000 روپے (2) مکان تین کمرے کچے اندازاً مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام شبیر خان گواہ شد نمبر1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان گواہ شد نمبر2 کریم احمد چوماں ولد علی احمد

مسل نمبر 102738 میں شوکت علی

ولد نذیر احمد قوم مجوکہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 44/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شوکت علی گواہ شد نمبر1 مہر محمد رمضان ولد مہر اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 ناصر ایوب بیگ ولد مرزا محمد شفیع بیگ

مسل نمبر 102739 میں عصمت اللہ

ولد محمد منظور قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افتخار ٹاؤن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع جوہر آباد مالیت -/1500,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ $4\frac{1}{2}$ کنال واقع ضلع خوشاب مالیت -/10,0,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/17232 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عصمت اللہ گواہ شد نمبر1 تصور اقبال ولد عبد الغفور گواہ شد نمبر2 جاوید اقبال ورک ولد عبد الغفور

مسل نمبر 102740 میں بشریٰ سید

بنت قمر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 105 مربع گز واقع ماڈل کالونی کراچی مالیت -/375000 (حصہ دران میں دو بیٹے اور ایک بیٹی) اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ سید گواہ شد نمبر1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر2 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662

مسل نمبر 102741 میں عدنان احسن

ولد محمد اختر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احسن گواہ شد نمبر1 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر2 عامر احمد شفیق وصیت 34148

مسل نمبر 102742 میں ساجدہ اشرف

بنت چوہدری اشرف علی سنگیڑہ قوم سنگیڑہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ مالیت -/100,000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ $4\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع ضلع فیصل آباد حصہ داران میں چار بھائی اور دو بہنیں شامل ہیں (3) نقد رقم مبلغ -/105000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت بنک منافع مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ اشرف گواہ شد نمبر1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر2 مباہل احمد محمود وصیت 50308

مسل نمبر 102743 میں ثناء اللہ

ولد چوہدری محمد صدیق قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن چک 33 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گائے ایک عدد مالیت -/25000 (2) بیل ایک عدد مالیت -/25000 (3) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ مالیت -/300,000 روپے اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثناء اللہ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نبی بخش گواہ شد نمبر2 محمد اشرف باجوہ ولد چوہدری نبی بخش

مسل نمبر 102744 میں زرتاش علی بٹ

ولد لیاقت علی بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زرتاش علی بٹ گواہ شد نمبر1 عمران شہزاد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد صدیق احمد

مسل نمبر 102745 میں عطاء الحیٔ

ولد طالب حسین قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الصدیق ٹاؤن راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الحیٔ گواہ شد نمبر1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد گواہ شد نمبر2 رضوان احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 102746 میں ندیم احمد

ولد نسیم احمد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مٹھن روڈ راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر1 میاں حمید احمد ایڈوکیٹ ولد میاں اقبال احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر شاہد اقبال ولد محمد سلیمان مرحوم

مسل نمبر 102747 میں لطف الرحمٰن

ولد عبد الحنان قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لطف الرحمٰن گواہ شد نمبر1 عبد الحنان ولد ایم عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 خلیل الرحمٰن ولد عبد الحنان

مسل نمبر 102748 میں نائلہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2009ء ساکن بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ طاہر گواہ شد نمبر1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 محسن رضا ولد طاہر احمد

مسل نمبر 102749 میں فائزہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ طاہر گواہ شد نمبر1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 محسن رضا ولد طاہر احمد

مسل نمبر 102750 میں انعام احمد جاوید

ولد نعمت اللہ جاوید قوم مانگر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی خادم آباد قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انعام احمد جاوید گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ جاوید وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر2 چوہدری تنویر احمد شہزاد وصیت 43397

مسل نمبر 102751 میں جنت بی بی

زوجہ شمشیر خان مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت 1954ء ساکن برجیوالا جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 6 مرلے واقع جھنگ صدر مالیت -/800,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 ماشے مالیت -/24000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جنت بی بی گواہ شد نمبر1 عبید اللہ خلیل ولد شمیر خان گواہ شد نمبر2 میاں منور احمد ولد میاں نواب دین

مسل نمبر 102752 میں سمیرا عامر

زوجہ عبد الرحمان عامر قوم ڈھلوں پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/115000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا عامر گواہ شد نمبر 1 عبد الرحمان عامر ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل ولد غلام احمد

مسل نمبر 102753 میں حافظہ شازیہ اسلم

بنت محمد اسلم سلہری قوم سلہری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ شازیہ اسلم گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد گجر ولد چوہدری فضل علی گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 102754 میں تنزیلہ لطیف

بنت عبد اللطیف جاوید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ لطیف گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد گجر ولد چوہدری فضل علی گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 102755 میں زنیرہ فاطمہ

بنت چوہدری محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن گارڈنز بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد چوہدری محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 2 احمد خان رانا ولد بشارت احمد رانا

مسل نمبر 102756 میں چوہدری سدید احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن گارڈنز بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سدید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اسلم ولد چوہدری محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر 2 احمد خان رانا ولد بشارت احمد رانا

مسل نمبر 102757 میں مبارکہ تبسم

بنت لعل دین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت ......ساکن رنگپورہ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (لاکٹ سیٹ) مالیت 30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ تبسم گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر وصیت نمبر 43390 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 44388

مسل نمبر 102758 میں ولید احمد طاہر

ولد رشید احمد اختر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شاہ تاج منڈی بہاوالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد اختر وصیت نمبر 50654 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت 28875

مسل نمبر 102759 میں راجہ اعجاز احمد

ولد راجہ محمد نصر اللہ خان قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد نصر اللہ خان ولد راجہ زین العابدین گواہ شد نمبر 2 کاشف نذیر

مسل نمبر 102760 میں سیدہ حافظہ ازکی حنا

بنت سید آفتاب احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 گرام 010. ملی گرام مالیت -/21650 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ حافظہ ازکی حنا گواہ شد نمبر 1 سید عبد المالک ظفر وصیت 64692 گواہ شد نمبر 2 سید طالب محمود وصیت 42262

مسل نمبر 102761 میں وحید احمد

ولد دلبر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دانو داندل ضلع مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر وصیت 36535 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد شیخ وصیت نمبر 85085

مسل نمبر 102762 میں وقیع احمد جبار

ولد عبد الجبار قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقیع احمد جبار گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ذیشان وصیت نمبر 59106

مسل نمبر 102763 میں امجد محمود

ولد سید رسول قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد محمود گواہ شد نمبر 1 تصور اقبال وصیت نمبر 48931 گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان وصیت 34253

مسل نمبر 102764 میں امتہ النصیر

زوجہ محمد صفدر یار جنگ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرائیل ٹیکسٹائل مل ڈیرہ اسماعیل خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/50,000 روپے (3) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع بھکر اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 محمد صفدر یار جنگ ولد محمد فضل الٰہی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت 26532

مسل نمبر 102765 میں عطیۃ النور

بنت محمد صفدر یار جنگ قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹرائبل ٹیکسٹائل مل ڈیرہ اسماعیل خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1 محمد صفدر یار جنگ ولد ملک فضل الٰہی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت 26532

مسل نمبر 102766 میں شمیم اختر

زوجہ اکرم خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی کلفٹن کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیت -/35000 (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ججہ ولد چوہدری پیر محمد گواہ شد نمبر 2 اکرم خان ولد محمد بشیر خان

مسل نمبر 102767 میں وقاص احمد بٹ

ولد بدر الزمان بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت 38279 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 102768 میں محمد وجیہ

ولد عصمت اللہ ملک قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سٹیلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد وجیہ گواہ شد نمبر 1 واحد محمود چیمہ ولد چوہدری اکبر علی چیمہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حق نواز ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 102769 میں سکینہ بی بی

زوجہ صوبیدار محمد عظیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولے 6 ماشے مالیت -/1,17000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہدری وصیت نمبر 19637 گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر منیر وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 102770 میں سعیدہ سعدیہ

بنت چوہدری یوسف علی قوم جٹ ڈھلوں پیشہ نرسنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعیدہ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 102771 میں وقاص احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 102772 میں حافظہ طاہرہ صدیقہ

بنت محمد افضل قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیت -/795 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد مندانی ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 صالح احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 102773 میں انیلہ ناہید

زوجہ جاوید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے مالیت -/210,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ ناہید گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ وصیت نمبر 68785

مسل نمبر 102774 میں شمع خالد

بنت خالد محمود قوم سدھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمع خالد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 عاقب محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 102775 میں گلزار احمد

ولد بشیر احمد قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری بشیر احمد ضلع عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (سرکاری گائے پال) برقبہ 8 ایکڑ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/70,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلزار احمد گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 102776 میں پرویز احمد

ولد بشیر احمد قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری بشیر احمد ولد عمر کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (سرکاری گائے پال) برقبہ 8 ایکڑ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 102777 میں انعم شہزادی

بنت باؤ افتخار احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کرمان آباد سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم شہزادی گواہ شد نمبر 1 آصف محمود اعوان ولد محمود حسن گواہ شد نمبر 2 باؤ افتخار احمد اعوان ولد محمود حسن

مسل نمبر 102778 میں احمر بلال طارق

ولد طارق محمود قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمر بلال طارق گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 سعد ستار

مسل نمبر 102779 میں فرحان احمد

ولد مشتاق احمد قوم چوہان پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 احمد محمود ولد شفقت محمود طاہر

مسل نمبر 102780 میں احمد رحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میگ ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد رحمٰن گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 سعد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 102781 میں فرحان اشرف

ولد محمد اشرف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان اشرف گواہ شد نمبر 1 فیصل صدیق ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 102782 میں وقاص صدیق

ولد محمد صدیق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب ایم اے بی ایڈ صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ عائشہ ثمین قدسیہ بنت مکرم عارف احمد صاحب آف سعداللہ پور نے پونے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی کی تقریب آمین مورخہ 30 مئی 2010ء کو بوقت نماز ظہر دھرکنہ ضلع چکوال میں خاکسار کے غریب خانہ پر منعقد ہوئی۔ بچی کو ابتدائی طور پر قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچی کی خالہ مکرمہ طاہرہ نصرت صاحبہ نائب صدر لجنہ دھرکنہ کو حاصل ہوئی موصوفہ مکرم صوفی محمد صدیق صاحب سعداللہ پور کی پوتی ہے۔ تقریب آمین کے موقع پر مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی ضلع چکوال نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ اللہ تبارک تعالیٰ بچی کو نیک قسمت بنائے انوار قرآن کریم کا حقیقی اور صحیح فہم عطا فرما کر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد (NUML) نے اگست 2010ء سے شروع ہونے والے تعلیمی سیشن میں مختلف بیچلرز اور ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ کیلئے Apply کرنے کی آخری تاریخ 21 جون 2010ء ہے۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات ادارہ کی ویب سائٹ www.numl.edu.pk سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۞ اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد نے مختلف بیچلرز اور ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ کیلئے Apply کرنے کی آخری تاریخ 9 جولائی 2010ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.iiu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ Comsats انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے سمسٹر خزاں 2010ء میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 جون 2010ء ہے جبکہ NTS ٹیسٹ مورخہ 20 جون کو متعلقہ کیمپس میں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ciit.edu.pk ملاحظہ کریں۔

۞ نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز (FAST) نے بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے Online رجسٹریشن کروانا ہوگی جس کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.nu.edu.pk پر رجسٹریشن فارم موجود ہے اس کے بعد داخلہ کے سلسلہ میں مزید کارروائی کیلئے یکم جون تا 5 جولائی 2010ء کے درمیان یونیورسٹی کے کیمپس میں Visit کرنا ہوگا اس کے علاوہ دیگر معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد ارشد فاروق صاحب سابق چیف ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ رضیہ شہناز صاحبہ دختر مکرم مرزا نذیر احمد صاحب آف ڈسکہ عرصہ چار سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 28 مئی 2010ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 64 سال تھی آپ کی نماز جنازہ بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم مولانا نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی آپ نیک سیرت نیک دل خدمت کا جذبہ رکھنے والی خاتون تھیں جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں مرحومہ نے پیچھے چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل وعطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سیکرٹریان تعلیم، طلبہ اور والدین متوجہ ہوں

۞ پاکستان بھر میں سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتوں کا آغاز ہو گیا ہے، ان رخصتوں کے دوران درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل امور پر خاص توجہ دی جائے۔

ان دنوں میں طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور ان کو درپیش مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

ہر جماعت میں فری کوچنگ کلاس سینٹر کا قیام ضروری ہے جس میں احمدی اساتذہ، تعلیمی کمیٹی اور ذیلی تنظیموں سے تعاون حاصل کیا جائے، اس میں خاص طور پر سائنس مضامین، ریاضی اور انگلش کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ طالبات کیلئے لجنہ کے ذریعہ کوچنگ کلاس لگائی جائے، ان کلاسز میں سوال وجواب کے مواقع بھی ہوں تاکہ طلبہ اپنے مسائل Discuss کرسکیں اور مستقبل کی تعلیم کیلئے راہنمائی حاصل کریں۔

موسم گرما کی رخصتوں میں اکثر طلبہ اپنے وقت کا درست مصرف نہیں کرتے اس لئے رخصتوں کے آغاز میں ہی ان طلبہ سے رابطہ کر کے ان کو درج ذیل سرگرمیوں کی طرف توجہ دلائی جائے۔ (i) نئی کلاس کے نصاب کا تعارف (ii) قرآن کریم کا مطالعہ (iii) کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ (iv) نمازوں کی پابندی (v) لکھائی کو بہتر بنانا (vi) ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی وغیرہ۔

جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیریئر پلاننگ کے پروگرامز بطرز سوال وجواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

انٹرمیڈیٹ کے بعد کوشش کریں کہ زیادہ سے طلباء و طالبات پیشہ ور تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کریں۔ اس سلسلہ میں نظارت تعلیم ان ادارہ جات میں داخلہ کے اعلانات الفضل میں شائع کرواتی ہے اس کا بھی باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اور طلبہ کی راہنمائی کی جائے۔

طلبہ سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان جس میں (Written & Spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں، اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں اور اس سلسلہ میں سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

وہ طلبہ اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

سب سے ضروری امر یہ ہے کہ اپنے لئے دعا بھی کریں اور حضور انور کی خدمت اقدس میں مستقل دعا کے لئے بھی عرض کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے اور آپ کو اپنے خاندان اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے اور ہر آن آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(نظارت تعلیم)

اردو کے معروف شاعر سید آل رضا

اردو کے معروف شاعر سید آل رضا قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ (یو۔پی) میں 10 جون 1896ء کو پیدا ہوئے تھے سید آل رضا کے والد سید محمد رضا 1928ء میں اودھ چیف کورٹ کے اولین پانچ ججوں میں شامل تھے اور 1934ء میں سینئر جج کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔

سید آل رضا کا بچپن والد کے ہمرہ مختلف شہروں میں گزرا۔ 1916ء میں کنگ کالج (لکھنؤ) سے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور 1920ء میں الہ آباد سے ایل ایل بی پاس کر کے لکھنؤ میں وکالت شروع کی۔ 1921ء میں پرتاب گڑھ چلے گئے۔ جہاں 1927ء تک پریکٹس کرتے رہے۔ 1927ء کے بعد دوبارہ لکھنؤ میں سکونت اختیار کی۔ تقسیم کے بعد پاکستان تشریف لے آئے اور یہیں 2 مارچ 1978ء کو وفات پائی۔

سید آل رضا کی شاعری کا آغاز پرتاب گڑھ کے قیام کے دوران ہوا۔ 1922ء میں باقاعدہ غزل گوئی شروع کی اور آرزو لکھنوی سے بذریعہ خط و کتاب تلمذ حاصل کیا۔ 1929ء میں آل رضا کی غزلوں کا پہلا مجموعہ ''نوائے رضا'' لکھنؤ سے اور 1959ء میں دوسرا مجموعہ ''غزل معلیٰ'' کراچی سے شائع ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے بہت کم غزلیں کہیں اور تمام عمر نوحہ و مرثیہ کے لئے وقف کر دی۔

1939ء میں انہوں نے پہلا مرثیہ کہا۔ جس کا عنوان تھا۔ ''شہادت سے پہلے'' دوسرا مرثیہ 1942ء میں۔ جس کا عنوان تھا۔ ''شہادت کے بعد'' یہ دونوں مرثیے 1944ء میں لکھنؤ سے ایک ساتھ شائع ہوئے۔

قیام پاکستان کے بعد نور باغ کراچی میں سید آل رضا نے اپنا پہلا مرثیہ ''شہادت سے پہلے'' پڑھا اور اس طرح وہ پاکستان کے پہلے مرثیہ گو قرار پائے۔ ان کی مرثیہ گوئی کا ارتقائی دور کراچی سے وبستہ ہے اور کراچی کی مجالس مرثیہ خوانی کے قیام میں سید آل رضا کی سعی کو بہت زیادہ دخل ہے۔

سید آل رضا کے مرثیوں نے بہت جلد مقبولیت حاصل کی اور عوام وخواص سبھی اس سے متاثر ہوئے۔ وہ عقائد سے بحث کرنے کی بجائے واقعات کربلا کے اسباب وعلل کو زیادہ نمایاں کرتے تھے اور یہ چیز بغیر قید وملت ہر شخص کو متاثر کرتی تھی۔

سید آل رضا نے مرثیہ میں مقصدیت کو فروغ دیا وہ مرثیہ میں جذباتا و احساسات کی ترجمانی کو شاعر کا مقصد اولین قرار دیتے تھے۔ سید آل رضا کے نزدیک شاعر کا کام تخلیق ہے نقل نہیں۔ حسن آفرینی بھی ان کے یہاں فن مرثیہ گوئی کا مقصد نہیں ہے اور نہ ہی وقتی ذہنی آسودگی۔ سید آل رضا کے نزدیک فن وہی قابل قبول تھا جو با مقصد ہو۔

سانحہ لاہور کے زخمیوں کیلئے درخواست دعا

❁ مورخہ 28 مئی 2010ء کو بیت النور اور دارالذکر لاہور میں ہونے والے دہشت گردی کے انتہائی افسوسناک سانحہ میں زخمی افراد میں سے بعض احباب شدید زخمی ہیں۔ احباب جماعت ان تمام زخمیوں کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے بکثرت دعائیں کرتے رہیں۔ نیز دعا کرتے رہیں کہ خدا تعالیٰ ہر احمدی کو ہر قسم کے شر سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

❁ بیگم صاحبہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم زاہد محمود قریشی صاحب 28 مئی 2010ء کو سانحہ لاہور میں دہشت گردی کے نتیجہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ بائیں ٹانگ اور دایاں پاؤں زخمی ہے۔ بائیں ٹانگ کا زخم کافی گہرا ہے ابھی تک چل پھر نہیں سکتے۔ بخار اور بلڈ پریشر بھی ہائی ہو جاتا ہے۔ پہلے گنگا رام اور اب ڈیفنس کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بھائی سمیت تمام زخمیوں کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ سانحہ لاہور میں زخمی ہونے والے مکرم محمد سرور ملہی صاحب ولد مکرم سعید احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور جناح ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد اب خدا تعالیٰ کے فضل سے گھر واپس آگئے ہیں۔

اسی طرح مکرم منیر احمد ملک صاحب ڈیفنس لاہور بھی زخمی ہیں اور گھر پر زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے ان کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور مزید کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ آمین

❁ لاہور میں مورخہ 28 مئی 2010ء کو دہشت گردی کے نتیجہ میں حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے احباب جماعت زخمی ہوئے کچھ ابھی تک ہسپتال میں یا گھروں پر علاج کروا رہے ہیں۔ ان میں مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب، مکرم محمد جواد صاحب، مکرم عبدالاعلیٰ صاحب، مکرم عبدالسمیع صاحب اور مکرم رضوان طارق صاحب شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایڈریس برائے امداد طلبہ

مستحق طلبہ کیلئے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

PH: 0092 47 6212473

Mob:00923327079462,00923336707153

E_mail:ntaleem@gmail.com

URL:www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

بقیہ از صفحہ 1

اہلیت:۔

الف۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2010ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 5 اگست 2010ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

انٹرویو/ٹیسٹ 9،8 اگست کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 11 اگست کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:15

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

برائے فروخت
9 سال سے چلتا ہوا کاروبار ربوہ میں نہایت موزوں اور مناسب جگہ پر نہایت مناسب قیمت پر
برائے رابطہ 03006121871 03339797929

آزمائشی بلڈ پریشر کورس فری
افاقہ ہونے پر مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھر اروڈ کے سنگم پر پل کراس کر کے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

پریمئر ایکسچینج کمپنی (بی) لمیٹڈ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
غیر ملکی کرنسی کے لین دین کا واحد باعتماد ادارہ
دفتر اتوار کے روز بھی کھلا ہوگا
0333-9794460
0333-8390390
047-6215068
برائے رابطہ: بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

احمد کاسمیٹک اینڈ ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری سنٹر
7-D گلبرگ روڈ نزد راجہ پٹرول پمپ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور
ڈاکٹر طاہر محمود منہاس ایف سی پی ایس (سرجری)
کنسلٹنٹ پلاسٹک، کاسمیٹک و ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجن بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور
رہائش: C-54 میڈیکل کالونی بہاولپور فون: 062-2887733 موبائل: 0333-6396125
✪ ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری ✪ کاسمیٹک سرجری ✪ پیٹ اور جسم کی فالتو چربی کا آپریشن ✪ پیدائشی کٹے ہونٹ اور تالو کا آپریشن
✪ جبڑے اور منہ کے فریکچر کے آپریشن ✪ ناک کی خوبصورتی کا آپریشن ✪ جلے، کٹے مریضوں کے آپریشن

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

ماشاءاللہ روم کولر
جستی چادر سے تیار شدہ
ہر قسم کے روم کولر دستیاب ہیں
طالب دعا: محمد سرور
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683